عمل مہر سلیمانی

معروف بہ خاتم سلیمانی عند حکماء روحانیت مغرب اور

معروف از طلسم مہر سلیمانی عند حکماء اہلِ فارس (ایران)

مختصر تاریخ:

جاننا چاہیے کہ عمل مہر سلیمانی ،حکمائے روحانیت العرب کے نزدیک حضرت علی سے منسوب ہے۔ ان کا اولین طریقہ عمل مندرجہ ذیل ہے:-

"اعداد اسمائے پیغمبران اور اعداد اسمائے ملوک سبعہ (سات بادشاہان) اور اپنا نام کے تمام حروف کو مفرد کرکے لکھو اور اسمیں تمام حروفات وغیرہ مکرر کو طرح دو اور تخلیص کرکے تکسیر صدر موخر کرو اور زمام نکالو۔ اب آتشی حروف کو تکسیر سے علیحدہ کرلو اور حروف نورانی کو آتشی حروف میں امتزاج دیکر پھر تکسیر کیا اور زمام برآمد کیا۔ اب اس تکسیر کو مرکب لکھو اور لوح تیا ر کرو۔

نوٹ: اس عمل میں اسمائے پیغمبران کی تعداد کو مختص نہیں کیا گیا تھا

اسکے بعد فلاسفہ اہل مغرب نے اس عمل میں کچھ ردوبدل کیا اور کچھ نئے اضافات کیے، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:-

" تکسیر زمام (ممتزجہ حروف آتشی اور حروف نورانی) سے برآمد حروف کو یا تو مرکب کرکے یا پھر انکے اعداد نکال کر نقش مربع تیار کیا اور شرف شمس میں اس مربع نقش کو لوح طلائی پے بنایا اور لوح کی دوسری طرف طلسم شمس لکھا اور یہ سب تیار کرتے وقت پچاس بار طلسم شمس پڑھا۔

اسیطرح ایک اورعمل اہل مغرب نے اختراع کیا گیا جو کہ شاہ عثمان کیلیے تیار کیا گیا تھا اس عمل میں اس آیت " قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب" کے اعداد بھی شامل کیے گئےتھے۔

اب بات کرتا ہوں حکمائے اہلِ فارس کی۔ اہل فارس میں مولانا عبد الصمد اردبیلی نے شاہ ایران "شاہ اسماعیل" کے واسطے اور شیخ ابو الفضل فیضی نے محمد جلال الدین اکبر بادشاہ کیلیے یہ عمل "حکیم طمطم ہندی" کے طریقہ پر تیا ر کیا جو کہ اہل عرب کے عمل سے ہی اختراع کیا گیا عمل ہے۔ اہل فارس کا عمل مندرجہ ذیل ہے:-

"حکمائے اہل مغرب کے طریقے سے جو اعداد بعد تکسیر اسمائے پیغمبران اور بادشاہان کے حاصل ہے (جیسا کہ او پر بتا دیا ہے) ان اعداد میں اعداد سورۃ الشمس اور اعداد آیت "والشمس تجری المستقر لھا ذللک تقدیر العزیز العلیم" کے بھی ملا کر مربع نقش تیار کرو اور شرف شمس میں لوح طلائی (کم از کم تین مثقال وزن کی) میں کندہ کرو"

اب اپنے برصغیر پاک و ہند کے عاملین کے تجربات بھی بتاتا ہوں، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:-

"کوئی سے سات نام انبیاء ، چھ نام بادشاہان اور ساتوں نام اپنا نام مع والدہ اور سات نام ستاروں کے (کچھ عاملین نے سات موکلات علوی کے نام بھی یہاں شامل کیے ہیں) ایک سطر میں لکھ کر تکسیر جفری کرکے زمام نکالیں۔ اب اس تکسیر میں سے آتشی حروف اور نورانی حروف الگ الگ کرلو۔ پھر حروف آتشی اور نورانی کو آپس میں امتزاج دو ، اب اس سطر کے اعداد نکال لو (یہاں اختلاف رائے ہے کچھ عاملین حضرات اعداد ابجد شمسی سے اور کچھ عاملین ابجد قمری سے اعداد لیتے ہیں) اور ان اعداد میں اعداد سورۃ الشمس اور آیت "قل اللھم تا بغیر حساب" کے اعداد شامل کر لو (یہاں پر بھی اعداد ابجد شمسی یا ابجد قمری لینے میں اختلاف ہے)۔ ان تمام اعداد کو مخمس

خالی الوسط میں پُر کر لو۔ اب سونے کا ایک پترہ بناؤ جس کا وزن ا ماشہ 2 رتی ہو۔ اس پر ایک طرف نقش مخمس کندہ کرو اور دوسری طرف وہ حروف امتزاج شدہ جو حروف آتشی اور نورانی سے بنائے تھے لکھو

نوٹ: عاملین حضرات نے نقش مخمس کے گرداگر بھی عبارات لکھی ہیں کچھ عاملین نے موکلین کے نام لکھے ہیں تو کچھ نے یوں کیا کہ " اپنے نام کے حروف بسط کرکے لکھے (بغیر والدہ کے نام کے) اورپھر سورۃ الشمس کے جو اعداد حاصل ہوئے تھے انکے حروف ابجد شمسی سے بنالیے اورپھر دونوں حروف کو امتزاج دیکر جو سطر ملی اسے نقش مخمس کے گرداگر لکھ دیا۔

اسکے علاوہ بھی بہت سے دیگر طریقے اختیار کیے گئے ہیں جو یہاں میرا موضوع بحث نہیں ہے۔ اب میں اپنی علمی مطالعہ اور تحقیقی پس منظر کی طرف آتا ہوں۔ چنانچہ مختلف سوالات کی شکل میں اپنے بیانات قلم کرونگا۔

1۔ عمل مہر سلیمانی کس نقش پے لکھا جائے؟؟؟ نقش مثلث یا مربع یا مخمس یا مسدس

جواب: یہ ایک انتہائی اہم مخفی بات ہے جو آج تک کسی بھی کتاب میں قلم بند نہیں ہوئی، یہ قاعدہ علم الاوفاق کی جان سمجھیے۔ اب میں راز کی بات عیاں کرتا ہوں۔ تین طرح کی خدائی طاقت کا بیان ہمیں مذہب کی مختلف کتابوں میں ملتا ہے جیسے کے اسلام میں "احد" آتا ہے جسکی طرف اشارہ یوں ہوتا ہے "قل ھو اللہ الاحد" ، مجوسی مذہب میں "دوہریت" کا تصور ملتا ہے جبکہ عیسائیت میں "ثنویت" کا تصور ملتا ہے۔ اسیطرح علم الاوفاق میں یہ عنصر کام آتا ہے۔ حکماء روحانیت نے "احد"یعنی سنگل روحانی طاقت کیلیے نقش مثلث سے کام لیا ہے، جبکہ دوہری روحانی طاقت کیلیے نقش مربع استعمال کیا ہے (دُگنی طاقت اور دوہری طاقت میں فرق ہے، دوہری

طاقت دو مختلف طاقتوں کو کہتے ہیں)۔ اور اسیطرح تین روحانی طاقتوں کو نقوش میں ایکساتھ ضم کرنے کیلیے نقش مخمس بھرا ہے۔ میں مثال سے سمجھاتا ہوں۔ فرض کریں آپ نے کسی ایک آیت کیلیے مربع نقش ایسے بھرا جس کے کسی خانے میں 20 کے عدد بھی آگئے ہوں۔ اب اس نقش میں دو روحانی طاقتیں ضم ہوگئی ہیں ایک آیت کی طاقت اور "بدوح" کی طاقت جسکے عدد 20 ہیں۔ اسلیے نقش مربع اس کیلیے موضوع ترین ہے۔

2۔ نقش میں ایک سے زائد روحانی طاقتوں سے کیسے فائدہ لیا جائے

جواب: یہ راز کی بات بھی یہاں بتاتا چلوں کہ حکماء علم الاوفاق مربع نقش کیلیے نقش کے گرداگرد دوسری روحانی طاقت کے موکل لکھتے ہیں جبکہ نقش مخمس کیلیے دوسری اور تیسری روحانی طاقت کیلیے اعزائم کا سہارا لیتے ہیں۔

3۔ عمل مہر سلیمانی کیلیے ابجد قمری استعمال کی جائے یا ابجد شمسی؟؟؟

جواب: یہ بھی ایک اہم نقطہ ہے۔ حکمائے قدیم کے طرز عمل کا میں نے بغور طائرانہ مطالعہ کیا ہے۔ ہمارے ہاں تورطب ویابس سے بھری علم نقوش کی کتابوں کی بھرمار ہے مگر علم و تحقیق کی کوئی بات نہیں ملتی جبکہ جو اہل فہم تھے انکے ہاں اہم باتیں رمزو کنایہ میں لکھی جاتی ہیں۔ اب تفصیل بتاتا ہوں۔ شرف شمس کو شمس کا دن کہا جاتا ہے حکمائے قدیم کے مطابق اس دن ابجد شمسی سے علم الاوفاق میں غضب کی جان پڑتی ہے جبکہ ساعت شمس چونکہ قمر کی گردش سے منسلک ہے اسلیے اس وقت ابجد قمری سے کام لیا جائے۔ آپکو آج تک یہ راز کی بات یقینا کسی نے نہیں بتائی ہوگی۔

4۔ عمل مہر سلیمانی میں سات موکلات کو شامل کرنے کی کیا حکمت ہے؟

جواب: سات موکلات کا اضافہ اہل مشرق کی کارستانی ہے۔ نہ تو یہ موکلات تکسیری قاعدے سے اختراع کیے جاتے ہیں نہ ہی کسی اصولی قاعدے سے۔ بس کوئی سے سات مقرب فرشتے لکھ دینا، یقینا حماقت کی بات ہی ہوگی جس کا دور دور تک اصلی عمل سے تعلق واسطہ ہی نہ ہو۔

5۔ اسماء انبیاء کون سے لیے جائیں؟؟

جواب: اسماء انبیاء ایسے لیے جائیں جو رسول بھی ہیں یعنی صاحب کتاب بھی ہوں۔ جیسے حضرت آدم، حضرت عیسی، حضرت موسی، حضرت داؤد، حضرت ابراہیم، حضرت ادریس، حضرت شیت وغیرہ۔

نوٹ: صاحب کتاب انبیاء کے نام لینے میں خاص رمز ہے۔

6۔ اسماء بادشاہان کونسے لیے جائیں؟؟؟

جواب: اہل فارس میں اس عمل سے بہت کام لیا گیا ہے، فتوحات کیلیے تو یہ نام "تیمور، چنگیز خان، ہلاکو خان، نوشیرواں، سکندر، فریدوں" استعمال کیے گئے ہیں اور شمس کی روحانیت طاقت کو مسخر کرنے کیلیے کاہنوں (آتش پرست) کے دور عہد کے بادشاہان کے نام لیے گئے یا پھر آگ (آتش) کی سات روحانی طاقتوں کو لیا گیا۔

7۔ لوح کا وزن کتنا ہو؟؟؟

جواب: اس میں عاملین حضرات کا اختلاف ہے، کچھ کے نزدیک کم از کم وزن تین مثقال ہو، جبکہ کچھ نے سونے کے ورق پے بھی لکھنے کی چھوٹ دے دی ہے۔

ابھی کیلیے اتنا ہی قافی ہے۔ پھر کبھی موقعہ ملا تو ضرور مزید اس عمل کے مخفی پہلوؤں پے روشنی ڈالوں گا۔